عَمَّ

پارہ-30

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

عَمَّ

کس چیز کے بارے میں

يَتَسَآءَلُونَ

وہ آپس میں سوال کر رہے ہیں

عَنِ النَّبَاِ	الْعَظِيمِ
اس خبر کے بارے میں	جو بہت بڑی ہے

الَّذِى

وہ جو

هُمْ	فِيهِ
وہ	اس میں

مُخْتَلِفُونَ

اختلاف کرنے والے ہیں

يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ
جس دن	دیکھے گا	انسان	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے

انسان اپنے سارے اعمال کو سامنے پائے گا، سب کچھ نظر آئے گا

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا
قسم ہے (ان فرشتوں کی) جو کھینچنے والے ہیں	ڈوب کر	اور جو آسانی سے نکالنے والے ہیں	آسانی سے نکالنا

موت کے وقت کا منظر ہے کہ کس طرح فرشتے جسم کے اندر داخل ہو کر روح کو نکالتے ہیں

نزع

سختی سے کھینچنا

جان جیسے چھپی ہوئی ہو تو اسے چھوڑیں گے نہیں اسے سختی سے کھینچ لیں گے

يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى
اس دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کوشش کی

اس دن ہر انسان اپنی کوشش کو یاد کرے گا

جو اس نے دنیا میں محنت کی بھاگ دوڑ کی

جن کاموں کے پیچھے تھا جو اس کا ھم و غم تھا.

جس کے لئے وہ اپنی سوچ دوڑاتا تھا جس کے پیچھے اس کا دل تھا جس کے پیچھے وہ بھاگتا رہتا تھا ان سب چیزوں کو یاد کرے گا

وہ کیا تھیں، مقصد کیا تھا نیت کیا تھی

منزل کیا تھی زندگی میں goals کیا تھے

اگر وہ آخرت oriented تھے تو کامیاب ہی کامیاب ہوگا اور اگر وہ صرف دنیا ہی کی دوڑ تھی تو انسان اس پر پشیمان ہوگا

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى

تو رہا وہ | جس نے | سرکشی کی

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اور اس نے ترجیح دی | زندگی کو | دنیا کی

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ

تو بے شک | جہنم

هِيَ الْمَاْوٰى

وہی | ٹھکانہ ہے (اس کا)

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

اور رہا | وہ جو | ڈرا | کھڑے ہونے سے | اپنے رب کے (سامنے)

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى

اور اس نے روک لیا | نفس کو | خواہشات سے

فَاِنَّ الْجَنَّةَ

تو یقیناً | جنت

هِيَ الْمَاْوٰى

وہی | ٹھکانہ ہے (اس کا)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ

اس دن | بھاگے گا | انسان

مِنْ اَخِيْهِ

اپنے بھائی سے

وَاُمِّهٖ

اور اپنی ماں سے

وَاَبِيْهِ

اور اپنے باپ سے

وَصَاحِبَتِهٖ

اور اپنی بیوی سے

وَبَنِيْهِ

اور اپنے بیٹوں سے

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

اور جب | جانیں | جوڑ دی جائیں گی

جانیں جسموں سے ملا دی
جائیں گی

مرتے وقت ہماری جان جسم
سے الگ ہو جائے گی

قیامت کا دن آئے گا تو
جان واپس روح واپس
جسم کے ساتھ جڑ جائے گی

انسان ہوش و حواس کے
ساتھ زندہ ہو جائے گا

قیامت کے دن ایک جیسے
عمل کرنے والے اکٹھے ہو جائیں
گے

جو جس سے محبت کرتا ہو گا
جو جس طرح کے کام کرتا ہو گا
ان کو اکٹھا کر دیا جائے گا

جو اللہ کی رضا کی خاطر، اللہ کی محبت
میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہونگے
ان کو جنت میں ملا دیا جائے گا

جو شیطان کی پیروی میں ایک دوسرے
سے محبت کرتے ہیں، ان کو جہنم میں
اکٹھا کر دیا جائے گا

آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا
جس سے وہ دنیا میں محبت کرتا ہو گا

خواہ وہ یہ چاہتا ہو یا نہ چاہتا ہو
لیکن اس دن تو انسان اپنے ہی
دوستوں کے ساتھ ہو گا

دنیا میں اپنی محبتوں کا جائزہ لیں

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ

اور جب | زندہ گاڑی ہوئی لڑکی | پوچھی جائے گی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ

بوجہ کس | گناہ کے | وہ ماری گئی

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

اور جب | اعمال نامے | پھیلا دیئے جائیں گے

جب کتاب زندگی سامنے
آ جائے گی

↓

سب کیا دھرا سامنے دیکھ
لے گا انسان، چھپے کھلے
تمام اعمال سامنے آ
جائیں گے

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ

جان لے گا | ہر نفس | جو | اس نے حاضر کیا

↓

یہ دنیا ہمیں اللہ نے دی ہے کہ ہم جنت
کے لئے کمائی کریں وہاں کے لئے کچھ
تیار کر لیں
تو وہاں جا کر پتہ چلے گا کہ کیا کما کے
لائے ہیں
کیا حاصل کیا دنیا میں، اس دن کے لئے
اس آخرت کے لئے کیا اکٹھا کیا، کونسے
نیک اعمال کیے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ

ہلاکت ہے | ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

وزن امانت ہے کسی کو
بھی دیتے وقت پورا پورا
دینا چاہیے

فرائض اور حقوق کے درمیان
بھی اعتدال قائم کرنا ہے جب

↓

ہم اپنے حقوق کی بات کرتے ہیں
تو ساتھ ہی ہمیں یہ سوچنا چاہیے
کہ میرا کچھ فرض بھی بنتا ہے

ہر شخص کو اپنے فرائض ادا
کرنے کے بارے میں سوچنا
چاہیے جب ہر شخص اپنا حق
لینے کی کوشش کرتا ہے تو
پریشانیاں ہی آتی ہیں

جب ہر شخص اپنا
فرض ادا کرتا ہے
اپنا معاملہ درست
کرتا ہے تو معاشرے میں
ایک خوش گواری آتی ہے .

گناہ سے نیکیاں مشکل
لگتی ہیں جبکہ توبہ
سے نیکیاں آسان
ہوتی چلی جاتی
ہیں

حسن اخلاق کے اعلیٰ نمونے کے
طور پر اگر دوسرا اچھا نہیں کر رہا
آپ اچھا کرنا شروع کر دیں

اللہ کا دیدار ہر نعمت سے
بڑا ہے اس جیسی کوئی
لذت ہی نہیں

كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ
ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب سے	اس دن	البتہ حجاب میں رکھے جانے والے ہیں

کچھ بدنصیب اللہ تعالیٰ
کو نہیں دیکھیں گے
جو دنیا میں گناہوں میں
ڈوبے ہوئے تھے
اللہ کو ناراض کر گئے

فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
تو رہا	وہ جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
کتاب اپنی	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَسَوْفَ
تو عنقریب

يُّحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا
وہ حساب لیا جائے گا	حساب	نہایت آسان

وَّيَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا
اور وہ لوٹے گا	طرف اپنے گھر والوں کے	مسرور/خوش

وَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
اور رہا	وہ جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ
کتاب اپنی	پیچھے	اپنی پشت کے

فَسَوْفَ
تو عنقریب

يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا
وہ پکارے گا	ہلاکت کو

وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا
اور وہ جلے گا	بھڑکتی آگ میں

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا
بے شک وہ	تھا وہ	اپنے گھر والوں میں	مسرور/خوش

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِىْ حِسَابًا يَّسِيْرًا

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

نہیں — کوئی نفس — مگر — ہے اس پر — ایک حفاظت کرنے والا

اللہ کی تخلیق کی نشانیاں گواہ ہیں کہ اللہ نے کائنات کو ایسے ہی بے مقصد پیدا نہیں کیا

↓

سورج چاند ستارے اپنا کام کر رہے ہیں

اسی طرح اللہ نے اور بھی بہت سی چیزوں کی تدبیر کر رکھی ہے

ہر جان پر ایک نہ ایک نگران ہے

تزکیہ، ذکر، صلوۃ

سب سے بڑھ کر خود اللہ تعالیٰ سب کی نگرانی کر رہے ہیں

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ

جس دن — جانچ پڑتال کی جائے گی — تمام رازوں کی

جس دن اعمال کے پیچھے نیت دیکھی جائے گی

↓

ہر دم نیت پر چیک رکھنا ہے

اعمال کا صرف ظاہری شکل و صورت کا اعتبار نہیں ہو گا

بلکہ ان کے پیچھے جو ارادے ہیں ان کو بھی دیکھا جائے گا اور اسی کے مطابق ہی فیصلہ کیا جائے گا

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ	اے نفس
الْمُطْمَئِنَّةُ	جو مطمئن ہے

جو لوگ دنیا میں اطمینان کے ساتھ اللّٰہ کی عبادت کرتے تھے پورے شرح صدر کے ساتھ رب ان سے راضی ہو گا

مومن موت کے وقت اپنے رب سے راضی ہوتا ہے

مومن موت سے نہیں بلکہ اپنے گناہوں سے گھبراتا ہے

فَاَلْهَمَهَا	پس اس نے الہام کی اسے
فُجُوْرَهَا	بدی اس کی
وَتَقْوٰىهَا	اور تقویٰ اس کا

اللّٰہ نے ہر انسان کے اندر خیر اور شر الہام کر دیے ہیں اس کے دل میں ڈال دیے ہیں جب اللّٰہ کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے دل میں نیکی کے کام کا ارادہ ڈالتا ہے

جب بندے کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو شر الہام کرتا ہے وہ اپنے مال کو اپنے اوقات کو برے کاموں میں خرچ کرتا ہے

قَدْ	یقیناً
اَفْلَحَ	وہ فلاح پا گیا
مَنْ	جس نے
زَكّٰىهَا	پاک کیا اسے

وَقَدْ	اور یقیناً
خَابَ	وہ ناکام ہوا
مَنْ	جس نے
دَسّٰىهَا	دبا دیا اسے

اِنَّ	بے شک
سَعْيَكُمْ	کوشش تمہاری
لَشَتّٰى	البتہ مختلف طرح کی ہے

فَاَمَّا	تو رہا وہ
مَنْ	جس نے
اَعْطٰى	دیا
وَاتَّقٰى	اور اس نے تقویٰ کیا
وَصَدَّقَ	اور تصدیق کی
بِالْحُسْنٰى	بھلائی کی
فَسَنُيَسِّرُهٗ	پس عنقریب ہم آسانی دیں گے اسے
لِلْيُسْرٰى	آسان (راستے) کی

وَاَمَّا	اور رہا وہ
مَنْ	جس نے
بَخِلَ	بخل کیا
وَاسْتَغْنٰى	اور اس نے بے پروائی برتی
وَكَذَّبَ	اور اس نے جھٹلایا
بِالْحُسْنٰى	نیکی کو
فَسَنُيَسِّرُهٗ	پس عنقریب ہم آسانی دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى	مشکل (راستے) کی

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُمَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا

سُورَةُ الضُّحٰى

جس شخص کا دل تنگ ہو
جس پر مشکل حالات ہوں
جس کو پریشانیاں لاحق ہوں
جس کے دل کے اندر گھٹن ہو

وہ اس سورت کو کثرت سے
بلند آواز سے پڑھے تو انشاء
اللہ اس کے دل میں اُمید
اور روشنی پیدا ہو گی

سُورَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ

اس سورت کو بھی پڑھیں

اگر زندگی میں مصیبتوں سے
بچنا ہے تو ہمیں لوگوں کے
ساتھ معاملہ کرتے ہوئے
بہت محتاط رہنا چاہیے
کسی کے ساتھ زیادتی نہ
کریں وہ بھگتنا ہوگا
یتیم ہو یا مظلوم کسی
کے ساتھ زیادتی نہ کریں

یہ بلند ترین اخلاق
میں سے ہے

اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا
یقیناً	ساتھ	تنگی کے	آسانی ہے

تنگی کے ساتھ آسانی ہے
اللہ نے کوئی مشکل ایسی
پیدا نہیں کی جس کے ساتھ
آسانی نہ رکھی ہو

آسانی اسی لیے
ساتھ آتی ہے جس
لیے مشکل اترتی ہے

بار بار آسانی آتی ہے

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ
کیا نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	سینہ آپ کا

سینے کا کھلنا

دل کا کھل جانا
ہدایت کے لئے کھل
جانا یہ خوش نصیبی
ہے

سینے کے اندر ہی
وسعت ہوتی ہے

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ
البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بہترین ساخت میں

رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ
لوٹا دیا ہم نے اسے	سب سے زیادہ نچلا	نچلوں سے

قرآن پڑھنے والا ارذل عمر کی طرف نہیں
لوٹایا جاتا

اللهم إني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة، اللهم إني أسألك العفو والعافية في ديني ودنياي وأهلي ومالي، اللهم استر عوراتي، وآمن روعاتي، اللهم احفظني من بين يدي ومن خلفي، وعن يميني وعن شمالي، ومن فوقي وأعوذ بعظمتك أن اغتال من تحتي

اِقْرَاْ بِاسْمِ

پڑھیے نام سے

پہلی وحی

لَیْلَةُ الْقَدْرِ

لیلۃ القدر

ہزار مہینوں سے بہتر

اس رات کی برکت سے فائدہ اٹھائیں

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَّرَهٗ
تو جو کوئی	عمل کرے گا	وزن برابر	ذرّے کے	بھلائی کے	وہ دیکھ لے گا اسے

وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ
اور جو کوئی	عمل کرے گا	وزن برابر	ذرّے کے	برائی کے	وہ دیکھ لے گا اسے

فَاَمَّا	مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ
تو رہا	وہ جو	بھاری ہوئے	پلڑے اس کے

فَهُوَ

تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

زندگی میں ہوگا پسندیدہ

وَ اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
اور رہا	وہ جو	ہلکے ہوئے	پلڑے اس کے

فَاُمُّهٗ

تو اس کی ماں (ٹھکانہ)

هَاوِيَةٌ

ہاویہ (جہنم) ہوگی

وَالْعَصْرِ

قسم ہے زمانے کی

اِنَّ الْاِنْسَانَ

بے شک انسان

لَفِيْ خُسْرٍ

یقیناً خسارے میں ہے

اِلَّا

سوائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور انہوں نے عمل کیے نیک

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ

اور ایک دوسرے کو تلقین کی حق کی

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

ور ایک دوسرے کو تلقین کی صبر کی

قُلْ
کہہ دیجیے

يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ
اے کافرو

لَآ اَعْبُدُ
نہیں میں عبادت کرتا

مَا تَعْبُدُوْنَ
جس کی تم عبادت کرتے ہو

وَلَآ
اور نہ

اَنْتُمْ
تم

عٰبِدُوْنَ
عبادت کرنے والے ہو

مَآ اَعْبُدُ
جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ
اور نہ

اَنَا
میں

عَابِدٌ
عبادت کرنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ
جس کی تم نے عبادت کی

وَلَآ
اور نہ

اَنْتُمْ
تم

عٰبِدُوْنَ
عبادت کرنے والے ہو

مَآ اَعْبُدُ
جس کی میں عبادت کرتا ہوں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ
تمہارے لیے تمہارا دین

وَلِيَ دِيْنِ
اور میرے لیے میرا دین

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ	کہہ دیجیے
هُوَ	وہ

اللّٰهُ	اَحَدٌ
اللہ	ایک ہے

اَللّٰهُ	الصَّمَدُ
اللہ	بے نیاز ہے

لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
نہ	اس نے جنا	اور نہ	وہ جنا گیا	اور نہیں	ہے	اس کے لیے

كُفُوًا	اَحَدٌ
برابر کا	کوئی ایک بھی

سُورَةُ الْفَلَقِ

قُلْ
کہہ دیجیے

أَعُوذُ
میں پناہ لیتا ہوں

بِرَبِّ — الْفَلَقِ
رب کی — صبح کے

مِنْ شَرِّ
ہر اس چیز کے شر سے

مَا
جو

خَلَقَ
اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ
اور شر سے

غَاسِقٍ
اندھیری رات کے

إِذَا
جب

وَقَبَ
وہ پھیل جائے

وَمِنْ شَرِّ
اور شر سے

النَّفَّٰثَٰتِ
پھونکنے والیوں کے

فِي الْعُقَدِ
گرہوں میں

وَمِنْ شَرِّ
اور شر سے

حَاسِدٍ
حاسد کے

إِذَا
جب

حَسَدَ
وہ حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاسِ

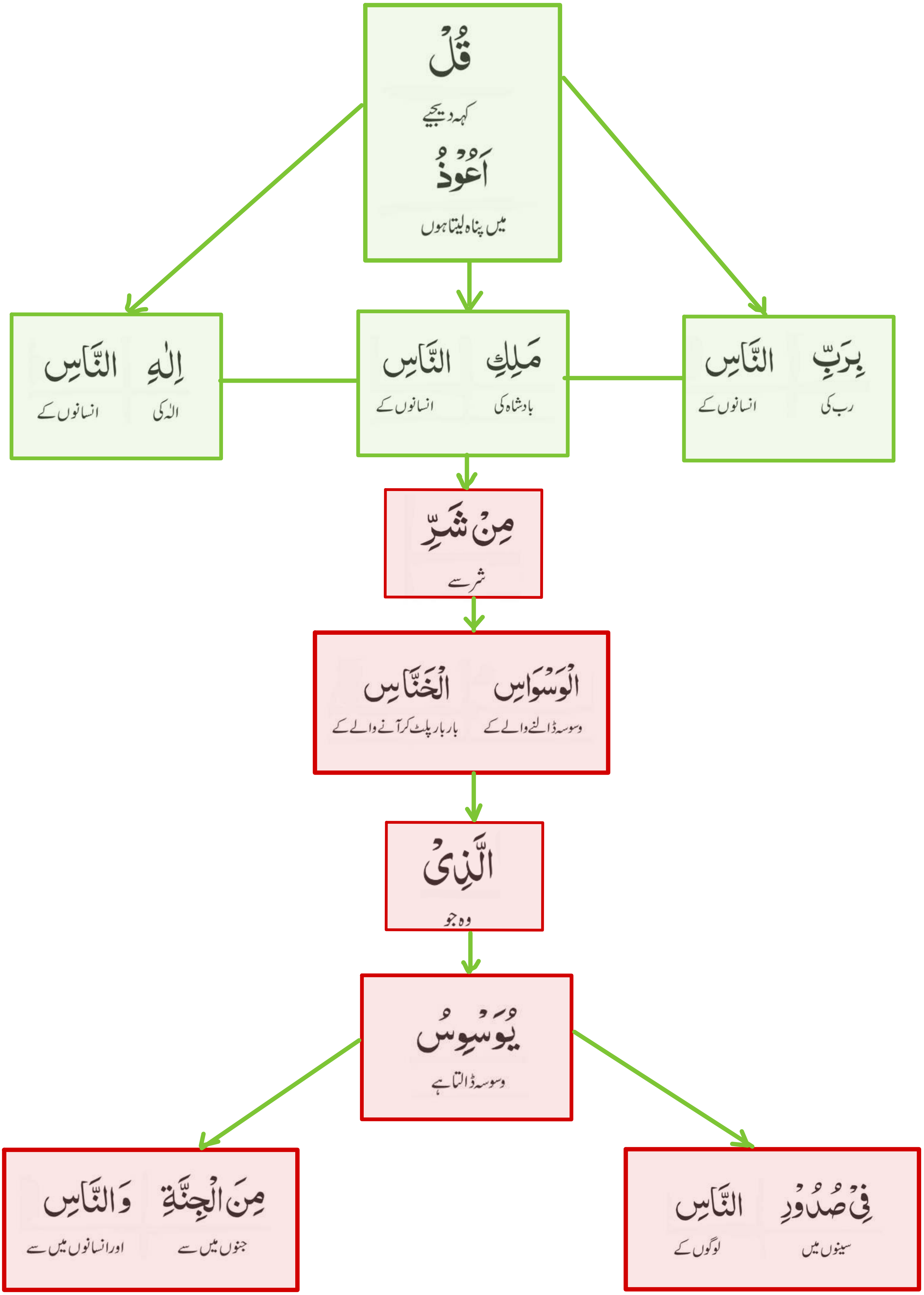
قُلْ
کہہ دیجیے
اَعُوْذُ
میں پناہ لیتا ہوں
بِرَبِّ
رب کی
النَّاسِ
انسانوں کے
مَلِكِ
بادشاہ کی
النَّاسِ
انسانوں کے
اِلٰهِ
الٰہ کی
النَّاسِ
انسانوں کے
مِنْ شَرِّ
شر سے
الْوَسْوَاسِ
وسوسہ ڈالنے والے کے
الْخَنَّاسِ
بار بار پلٹ کر آنے والے کے
الَّذِیْ
وہ جو
یُوَسْوِسُ
وسوسہ ڈالتا ہے
فِیْ صُدُوْرِ
سینوں میں
النَّاسِ
لوگوں کے
مِنَ الْجِنَّةِ
جنوں میں سے
وَالنَّاسِ
اور انسانوں میں سے